45670 ـ والدین کی لاعلمی میں رقم لیتا رہا، اور اب اسے کیا کرنا چاہیے ؟

سوال

میرا ایك بہت ضروری سوال ہے مجھے اس کا جواب چاہیے، سوال یہ ہے کہ: میرے والد ایك دوکان کے مالك ہیں جہاں ٹیلی فون کیبن کارڈ فروخت کیے جاتے ہیں، مجھے جب بھی کارڈ کی ضرورت ہوتی میں والد یا والدہ کو بتاتا کہ میں دوکان سے کارڈ لینا چاہتا ہوں تو وہ مجھے اجازت دے دیتے، لیکن ایك ایسا وقت بھی آیا کہ مجھے تقریبا روزانہ ایك کارڈ کی ضرورت پڑنے لگی تو میں دوکان کے ملازم سے کارڈ حاصل کرتا لیکن والد اور والدہ کو نہ بتاتا کیونکہ میں سمجھتا تھا کہ وہ اجازت نہیں دینگے.
جب مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا تو میں نے اس کے بعد کوئی کارڈ نہیں لیا، بلکہ میں اپنی اس غلطی پر نادم ہوا اور اللہ تعالی کے سامنے توبہ کی، تو کیا میرے لیے توبہ ہی کافی ہے یا پھر والدین کو اپنے کیے کی خبر کرنا ضروری ہے؟
یا پھر کم از کم میں اپنے خرچہ سے رقم نکال کر ان کے علم کے بغیر ہی رقم واپس رکھ دوں، کیونکہ میں صراحتا ان کے سامنے بیان نہیں کر سکتا کہ میں ایسا کام کرتا رہا ہوں، جتنی رقم کے کارڈ حاصل کیے تھے اسے مکمل کرنے تك میں رقم رکھتا رہوں، یہ علم میں رہے کہ کارڈوں کی تعداد زیادہ ہونے کی بنا پر مجھے علم نہیں کہ میں نے کتنی مالیت کے کارڈ لیے تھے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہمیں امید ہے کہ آپ کا ٹیلی فون کارڈ کا زیادہ استعمال خیر و بھلائی اور مباح کاموں میں ہوا ہو گا، اس لیے کہ اگر یہ کارڈ اس کام کے برعکس غلط کاموں میں استعال ہوئے ہوں تو اس استعمال کی بنا پر بہت زیادہ گناہ و معصیت کے مرتکب ہونگے، اس لیے اس پر متنبہ رہنا ضروری ہے.

کیونکہ آپ اپنی غلطی کو پہچان چکے ہیں، کہ آپ نے والدین کی اجازت کے بغیر کارڈ لے کر غلطی کی ہے، اس لیے آپ پر اس فعل سے توبہ کرنی واجب ہے ـ اور اللہ کا شکر ہے جس نے آپ کو توبہ اور ندامت کی توفیق سے نوازا ہے ـ لیکن آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ توبہ کی کچھ شروط ہیں جب تك وہ نہ پائی جائیں توبہ کا کوئی فائدہ نہیں، اور نہ ہی توبہ صحیح ہوتی ہے: وہ شرطیں یہ ہیں:

اس حرام کام کو فوری طور پر ترك کرنا، اور آئندہ اس کام کی طرف نہ پلٹنا، اور صاحب حق کو اس کا حق ادا کرنا، یا

پھر صاحب حق سے معافی طلب کرنا.

آپ کے لیے ضروری نہیں کہ آپ اپنے والد کو بھی اس کی خبر کریں، بلکہ صرف رقم واپس کرنی واجب ہے، چاہے وہ کسی بھی طریقہ سے واپس کی جائے، اور آپ کو چاہیے کہ والدین کی اجازت کے بغیر لیے گئے کارڈوں کی قیمت کی متعین کرنے کی کوشش کریں، اور یہ رقم اسے واپس کردیں.

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو توبہ قبول فرمائے اور آپ کو اعمال صالحہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (43100) اور (33858) اور (31234) اور (40157) کے جوابات کا ضرور مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.